

کوئی واں سے نہ آ سکے یاں تک
 آدمی واں نہ جا سکے یاں کا
 میں نے مانا کہ مل گئے، پھر کیا
 وہی رونا تن و دل و جاں کا
 گاہ جل کر کیا کیے شکوہ
 سوزش داغماے پنہاں کا
 گاہ رو کر کہا کیے باہم
 ماجرا دیدہ ہائے گریاں کا
 اس طرح کے وصال سے یارب
 کیا مٹے داغ دل سے ہجراں کا

۱۔ لغات :
 فعال مایہ پید : یہ
 سورہ بروج کی ایک آیت
 ہے جس کا ترجمہ ہے : کر
 گزرنے والا، جو وہ چاہتا،
 ہے۔
 سَلْحُشُور : اسلحہ استعمال
 کرنے والا، سپاہی۔
 شرح : آج
 انگلستان کے ہر سپاہی
 نے وہ حیثیت حاصل کر لی
 ہے کہ جو کچھ چاہتا ہے، کر
 گزرتا ہے۔

۲۔ شرح :
 گھر سے بازار میں نکلنا اس
 درجہ مشکل ہو گیا ہے کہ باہر
 نکلیں تو گرد و پیش کے مناظر دیکھ کر پتا پانی پانی ہوتا ہے۔

۳۔ لغات : چوک : اس سے مراد ہے چاندنی چوک، جو شاہجہاں
 کی دہلی کا بہترین بازار تھا اور تین صدی تک دنیا کے کسی شہر کا کوئی بازار اس کا مقابلہ
 نہیں کر سکتا تھا۔ دونوں طرف آنے جانے کی سڑکیں تھیں، درمیان منبر بہتی تھی،
 جس پر خوب صورت درخت لگے ہوئے تھے اور جا بجا چمن زار تھے۔

شرح : جسے چوک کہتے ہیں، وہ آج قتل گاہ بنا ہوا ہے اور گھرنے
 قید خانے کی صورت اختیار کر لی ہے۔